سوال

(72) نماز میں رکعات کے بارے میں شک ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کو نماز میں یہ شک ہوجائے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو ایسی صورت میں وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شک کی حالت میں اسے یقین پر بنا کرنا چاہیے اور وہ کمتر عدد ہے یعنی مذکورہ صورت میں تین رکعت مان کر ایک رکعت اور پڑھے پھر سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہوجائے اور یاد نہ رہے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہے یا چار تو وہ شک کو چھوڑ کر یقین پر بنا کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدہ سہو کرے اگر اس نے پانچ پڑھ لی ہیں تو یہ دو سجدے مل کر چھ رکعتیں ہوجائیں گی اور اگر چار ہی پڑھی ہیں تو یہ دونوں سجدے شیطان کی رسوائی کا سبب ہوں گے۔'' (صحیح مسلم بروایت ابو خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

لیکن اگر اسے مذکورہ دونوں پہلوؤں میں سے کسی ایک پہلو کا غالب گمان ہے تو وہ اپنے گمان غالب پر اعتماد کرے اور سلام پھیرنے کے بعد دو سجدہ سہو کرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہوجائے تو وہ صحیح پہلو کی جستجو کر کے اپنی نماز پوری کرلے پھر سلام پھیرنے کے بعد سہو کے دو سجدے کرلے۔'' (صحیح بخاری بروایت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ